سوال

اپاہج لڑکی سے شادی کرنا والدین کو اچھا نہیں لگتا

جواب

لحمد للہ.

دی کرنے والے شخص کو چاہیے کہ وہ دیندار اور اخلاق والی عورت کو اختیار کرے؛ جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

ساتھ چار اشیاء کی بنا پر نکاح کیا جاتا ہے : اس کے مال کی بنا پر، اور اس کے حسب و نسب کی وجہ سے، اور اس کی خوبصورتی و جمال کی بنا پر، اور اس کے دین کی وجہ سے، تمہارے ہاتھ خاک آلودہ ہوں تم دین والی اختیار کرو"

بر (4802) صحیح مسلم حدیث نمبر (1466).

ی اپنے والدین سے مشورہ کرے اور انہیں راضی کرنے کی کوشش کرے، کیونکہ والدین کا عظیم حق ہے، اس لیے اگر وہ کسی معین عورت میں رغبت رکھتا ہے اور والدین اسے چھوڑنے کا کہتے ہیں تو اسے والدین کی اطاعت کرتے ہوئے اس عورت کو چھوڑ دینا چاہیے، جب اسے یہ خدشہ نہ ہو کہ وہ اس معین

مزید آپ سوال نمبر (128362) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

نے کا حکم نہیں دیتے، لیکن اسے علم ہو جائے کہ وہ اس عورت میں رغبت نہیں رکھتے، تو اگر وہ ان کی مراد اور رغبت کو پورا کر سکتا ہے، اور اس عورت کو چھوڑ سکتا ہے تو اسے ایسا کرنا چاہیے.

دل اس عورت کے ساتھ معلق ہو چکا ہو، اور اسے چھوڑنا مشکل ہو تو پھر کوئی حرج نہیں، لیکن اسے اپنے والدین کو راضی کرنے اور مطمئن کرنے کی کوشش کرنی چاہیے چاہے وہ کسی بھی طرح کرے.

مزید آپ سوال نمبر (30796) کے جواب کا مطالعہ کریں اس میں آپ کی حالت جیسی حالت میں پڑنے والے شخص کے لیے نصیحت کی گئی ہے.

واللہ اعلم.

اسلام سوال و جواب

135748